



سوال

(69) خطبہ نکاح کھڑا کر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید خطبہ نکاح کھڑا ہو کر دیتا ہے اور ابجاب و قبول پڑھ کر سوال یہ ہے کہ طریقہ شریعتاً کیسا ہے؟ خطبہ کی شان پڑھ کر دینے میں ہے یا کھڑے ہو کر یا رسول اللہ ﷺ نے کوئی خطبہ پڑھ بھی دیا ہے؟ بہر حال کھڑے ہو کر خطبہ نکاح نسا یا قیاساً مرجع ہے یا پڑھ کر؟ مینو تو جروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خاص خطبہ نکاح کا کھڑے ہو کر پڑھنا کسی کسی روایت سے ثابت نہیں اسی طرح پڑھنے کی تصریح بھی کسی کسی صحیح یا ضعیف روایت میں نہیں ہے۔ البتہ مطلق خطبہ کے متعلق جلوس علی المنبر کا لفظ آیا ہے۔ فروی البخاری فی الحجۃ عن ابی سعید: أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس ذات یوم وجلسا حولہ الحدیث وروی فی الحجۃ عن سہل بن سعد: وفیہ مری غلامک البخاری أن یعمل أعودا جلس علیہن اذا تکلمت الناس الحدیث

بہر کیف خطبہ نکاح کا کھڑے ہو کر پڑھنا اور پڑھ کر دونوں جائز ہے۔ بیہقی (250/7) کی روایت میں ہے: اذا أراد أحدکم أن ینتخب حاجۃ من النکاح أو غیرہ فلیقل الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ الخ قیام یا قیود کے ساتھ مقید نہ ہوں کر نا دلیل ہے اس امر کی کہ دونوں طرح جائز ہے بلکہ ایسی حالت میں جب کہ یہ خطبہ محض تبرکاً پڑھا جاتا ہے اور صرف عربی میں تلاوت کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے آیات متلوہ کے معانی و مطالب کی تشریح سامعین کی زبان میں نہیں کی جاتی ہے اس خطبہ کے کھڑے ہو کر پڑھنے کی ارجح و افضل سمجھنے کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

صفحه نمبر 193

محدث فتویٰ